65871 ـ مریض کا رمضان میں دن کے وقت دوائی کھانے کا حکم

سوال

میں دماغی بیماری کی بنا پر صبح اور شام دوائی کھانے پر مجبور ہوں، اور رات کے وقت دوائی کی خوراك تو مجھے بہت تنگ کرتی ہے اور بعض اوقات تو میں رات اٹھ کر سحری بھی نہیں سکتا، اور پھر روزہ کی حالت میں صبح کی خوراك بھی رہ جاتی ہے، اور افطاری کے وقت یہ دوائی کھانے میں بہت تاخیر ہو جاتی ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے، میں نے کچھ دنوں سے روزے رکھنے شروع کیے لیکن اس دوائی کی بنا پر بھی رکھنے چھوڑ دیے ہیں.
کیا ماہ رمضان کے آخر میں مجھے ان روزوں کے عوض بیماری کی بنا پر فدیہ دینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ عزت والے عرش کے رب عظیم سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو شفا نصیب فرمائے، اور آپ کے لیے اجروثواب لکھے.

سوال نمبر (12488) کے جواب میں روزہ نہ رکھنے کے مباح مرض بیان کیا گیا ہے، وہ یہ کہ روزہ دار کو روزہ کی بنا پر بہت زیادہ مشقت ہو اور برداشت سے باہر ہو جائے، یا پھر اس کی بنا پر مرض میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہو، یا روزہ مرض سے شفایابی میں تاخیر کا باعث بنتا ہو، اگر آپ کی حالت ایسی ہے تو پھر آپ کے لیے رمضان المبارك کے روزہ چھوڑنا جائز ہیں.

دوم:

اور اگر آپ کے لیے افطاری کے وقت اور دوسری بار سحری کے وقت دعا کھانی ممکن ہو تو آپ پر یہ واجب ہے، اور اس وقت روزہ چھوڑنے کا مباح عذر نہ ہونے کی بنا پر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہیں.

لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو اور دن کے وقت دعا استعمال کرنا ضروری ہو تو پھر آپ کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے.

سوم:

رہا روزے كے بدلے صدقہ اور فديہ نكالنا تو اس ميں آپ كسى ثقہ اور معتبر ڈاكٹر سے مشورہ كريں، اور اگر آپ كى بيمارى سے شفايابى كى اميد ہے تو آپ پر روزوں كى قضاء واجب ہو گى، اور اس كے بدلے غلہ دينا يا كھانا كھلانا كفائت نہيں كريگا.

كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جو كوئى مريض ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى پورى كرے .

اس ليے آپ اللہ تعالى سے شفايابى كا انتظار كريں، اور شفاياب ہونے كے بعد جتنے روزے ترك كيے ہوں ان ايام كے روزے ركھيں.

اور اگر آپ كا مرض ايسا ہے جس سے شفايابى كى اميد نہيں تو آپ كے ذمہ قضاء نہيں، بلكہ آپ ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلائيں.

يہاں ايك چيز پر متنبہ رہنا ضرورى ہے كہ غلہ دينا واجب ہے، ليكن غلہ يا كھانے كے بدلے نقد رقم دينا كفائت نہيں كريگى، اس كى تفصيل سوال نمبر (39234) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، آپ ا س كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .